کتاب الحج

سوال :- حج کی تعریف کیا ہے ؟
جواب:- احرام باندھ کر نویں (9) ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبہ معظمہ کے طواف کو حج کہتے ہیں۔

سوال :- حج کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں ۔؟
جواب :-حج کی تین قسمیں ہیں :

(1) حج قران
(2) حج تمتع
(3) حج افراد

سوال:- حج قران سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب:- حج قران سے مراد یہ ہے کہ حاجی حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھے ۔

سوال:- حج تمتع سے مراد کیا ہے ۔؟
جواب:- حج تمتع سے مراد یہ ہے کہ حاجی حج کے مہینے میں عمرہ کرے پھر اسی سال حج کا احرام باندھے یا پورا عمرہ نہ کیا ، صرف چار پھیرے کیے پھر حج کا احرام باندھا۔

سوال:- حج افراد سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب:- حج افراد سے مراد یہ ہے کہ حاجی حج کے مہینے میں صرف حج کرے ۔

سوال:- سب سے افضل کونسا حج ہے ۔؟
جواب:-سب سے افضل قران ہے پھر تمتع پھر افراد ۔

سوال :- حج اکبر کی تعریف کیا ہے ۔؟
جواب :- حج اکبر کے متعلق فقہاء کے مختلف اقوال ہیں اور مشہور قول یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن حج فرمایا تھا اسے حج اکبر کہا جاتا ہے اور چونکہ وہ حج جمعہ کے دن کیا گیا تھا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی یاد تازہ کرتے ہوئے مسلمان اس حج کو کہ جو جمعہ کے دن واقع ہو حج اکبر کہتے ہیں ۔

سوال :- حج کب فرض ہوا ۔؟
جواب :- حج سن 9 ھجری میں فرض ہوا ۔

سوال :- حج کے کتنے اور کون کونسے ارکان ہیں نیز اس کا رکن اعظم کونسا ہے ۔؟
جواب :- حج کے دو رکن ہیں : (1) طواف الزیارہ (2) وقوف عرفہ / ۔ 9 ذی الحج کو وقوف عرفہ حج کا رکن اعظم ہے ۔

سوال :- حج مبرور کسے کہتے ہیں اور اس کا ثواب کیا ہے ۔؟
جواب :- وہ حج جس میں ریاکاری و ناموری کا کوئی شبہ بھی نہ ہو اور نہ ہی کوئی فحش کلامی ہو اور نہ کوئی گناہ اور وہ حج مال حلال سے ہو۔ حدیث پاک میں ہے : حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔

سوال :- حج کرنے کے فائدے بیان کیجئے ۔؟

جواب :- حج کرنا ایک افضل عمل ہے ۔
حج کمزوروں کا جہاد ہے ۔
حج کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا ۔
حج محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے ، چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے ۔
حج کرنے والا اپنے گھر والوں میں سے چار سو (400) لوگوں کی شفاعت کرے گا ۔
جو شخص حج کے ارادے سے نکلے اور راستہ میں میں ہی فوت ہو جائے تو قیامت تک اس کے لیئے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جاتا رہے گا ۔
جو حج کرنے کے بعد مرتا ہے وہ شہادت کا رتبہ پاتا ہے ۔
حج مقبول دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ان میں سب سے بہتر ہے اور اس کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں ۔

سوال :- حج کرنے کی ترمذی شریف کی روشنی میں بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے حج کیا اور اس نے کوئی فحش اور بے ہیودہ بات نہیں کی، اور نہ ہی کوئی گناہ کا کام کیا تو اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے ۔

سوال :- استطاعت کے باوجود حج نا کرنے کے متعلق حدیث پاک میں مذکور وعید تحریر کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سفر کے خرچ اور سواری کا مالک ہو اسے بیت اللہ تک پہنچا سکے اور وہ حج نہ کرے تو اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر، اور یہ اس لیے کہ اللہ نے اپنی کتاب (قرآن) میں فرمایا ہے: اللہ کے لیے بیت اللہ کا حج کرنا لوگوں پر فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں۔

سوال :- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ؟
سرکار علیہ السلام نے اس سوال کے جواب میں کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ. زادے راہ اور سواری۔

سوال :- حدیث کے مطابق رسول پاک نے کتنے حج اور عمرے ادا فرمائے۔؟
جواب :- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول پاک نے چار عمرے ادا کیے ، 1 ۔۔ عمرہ حدیبیہ ذی قعدہ میں جہاں پر مشرکین نے آپ ﷺ کو روک دیا تھا، پھر 2 ۔۔ آئندہ سال ذی قعدہ ہی میں ایک عمرہ قضاء جس کے متعلق آپ ﷺ نے مشرکین سے صلح کی تھی اور تیسرا عمرہ جعرانہ جس موقع پر آپ ﷺ نے غالباً حنین کی غنیمت تقسیم کی تھی، چوتھا حج کے ساتھ میں نے پوچھا اور نبی کریم ﷺ نے حج کتنے کیئے؟ فرمایا۔۔ صرف ایک۔

سوال :- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق سرکار علیہ السلام نے حج کا احرام کس مقام سے باندھا۔؟
جواب :- مقام بیداء سے ۔۔۔ جبکہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں : سرکار علیہ السلام نے حج کا احرام مسجد ذی الحلیفہ کے قریب درخت کے پاس باندھا۔

سوال :- سرکار علیہ السلام کا حج افراد تھا، تمتع تھا، قرآن تھا مختلف روایات میں تطبیق ۔؟

جواب :- ابتداء میں سرکار علیہ السلام نے حج افراد کا احرام باندھا۔ اسکے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ لوگ آفاقی کے لیے اشہر حج میں عمرہ کرنے کو بہت بڑا گناہ سمجھتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زعم فاسد کا رد کرنے کے لیے صحابہ کرام کو حکم فرمایا اپنے حج کے احرام کو عمرے کے احرام سے بدل دو یہ حکم انکے لیے تھا جو ہدی ساتھ نہیں لیکر آئے تھے ۔ اور عمرہ کرکے احرام کھول دیں ۔

اور جو ہدی ساتھ لیکر آئے انہوں نے اپنے حج کے احرام میں عمرہ کو بھی داخل کرلیا اور عمرے کی نیت کرلی ۔

اب وہ صحابہ کرام جو ہدی ساتھ لیکر نہیں آئے تھے ان کو عمرہ کرکے احرام کھولنا شاق گزرا کیونکہ نبی کریم علیہ السلام نے احرام نہیں کھولا ۔ اور وہ صحابہ کرام کثرت سے تھے ، تو سرکار علیہ السلام نے انکی دلجوئی کے لیے فرمایا :: لو استقبلت امری مااستدبرت ما سقت ۔

ترجمہ : اگر یہ صورتحال معلوم ہوتی میں ہدی لیکر نہیں آتا ۔

خلاصہ کلام ۔۔ سرکار علیہ السلام نے پہلے افراد کا احرام باندھا پھر اسے قران سے بدل دیا اور جو صحابہ کرام ہدی لیکر نہیں آئے تھے انہیں تمتع کا حکم دیا۔

سوال : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ ؟ سرکار علیہ السلام نے اس سوال کے جواب میں کیا ارشاد فرمایا۔؟

جواب :- نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کہ کون سا حج افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں کثرت سے تلبیہ پکارا گیا ہو اور خوب خون بہایا گیا ہو۔

سوال :- کونسا حج افضل ہے ---؟
جواب :- امام شافعی کے نزدیک ۔ حج افراد پھر تمتع پھر قران ۔
دلیل -- سرکار علیہ السلام نے ابتداء افراد کا احرام باندھا۔ اور تمتع کی خواہش کا اظہار کیا۔

امام احمد بن حنبل کے نزدیک ۔ تمتع بغیر سوق ہدی پھر افراد پھر قران افضل ہے ۔
دلیل -- سرکار علیہ السلام نے تمتع کی خواہش کا اظہار کیا قطع نظر زعم فاسد کو ختم کرنے کے لیے ۔ لہٰذا تمتع افضل ہے ۔

امام اعظم کے نزدیک -- قران افضل ہے پھر تمتع پھر افراد ۔
دلیل -- ہمارے نزدیک قران افضل ہونے کی۔
وجہ: 1۔ یہ ہے کہ اس میں مشقت زیادہ ہے اور زیادہ مشقت میں ثواب زیادہ ہوتا ہے اس لئے حج قران افضل ہے۔

2 -- واتموا الحج والعمرۃ للہ ۔(آیت ۱۹۶، سورۃ البقرۃ) اس آیت میں ہے کہ حج اور عمرے کو جمع کرو اس سے حج قران ،ثابت ہو تا ہے۔

سمع عمر یقول سمعت النبی ﷺ بوادی العقیق یقول أتانی اللیلۃ آتٍ من ربی فقال صل فی ھذا الوادی المبارک وقل عمرۃ فی حجہ ۔(بخاری شریف ، باب قول النبی ﷺ العقیق واد مبارک ص ۲۰۷ نمبر ۱۵۳۴ ابو داؤد شریف ، باب فی الاقران ص ۲۵۷ نمبر ۱۸۰۰) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ کو با ضابطہ عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا حکم دیا اس لئے قران افضل ہو گا

سوال :- احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنے کا حکم بیان کریں ۔؟
جواب :- باندھنے سے پہلے غسل کرنے کا مستحب ہے ۔

سوال :- میقات کتنے اور کون کونسے ہیں ۔؟
جواب :- میقات پانچ ہیں:
(1)ذو الحلیفہ : یہ مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ آنے والوں کے لیئے ہے۔
(2)ذات عرق : یہ عراق والوں کے لیئے ہے ۔
(3)جحفہ : یہ اہل شام والوں کے لیئے میقات ہے۔
(4)قرن المنازل : یہ نجد (ریاض) سے آنے والوں کے لیئے میقات ہے ۔
(5)یلملم : یہ اہل یمن کے لیئے میقات ہے۔
نوٹ - نبی اکرم ﷺ نے اہل مشرق کی میقات عقیق مقرر فرمایا۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ فَوَاسِقَ یُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ ، --
حدیث پاک میں مذکور پانچویں چیزوں کی وضاحت کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : پانچ موذی جانور ہیں جو حالت احرام میں بھی مارے جاسکتے ہیں: چوہا، بچھو، کوا، چیل، کاٹ کھانے والا کتا ۔

سوال :- استیلام کیا ہے ۔؟
جواب :- حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ یا لکڑی سے چھو کر چوم لینے یا اشارہ کر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے کو استیلام کہتے ہیں۔

سوال :- احرام کی حالت میں نکاح کرنا کیسا اختلاف ائمہ بیان کریں ؟
جواب :- امام مالک امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک : محرم کا نکاح کرنا درست نہیں ہے۔
دلیل :- حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے اور نہ نکاح کروا سکتا ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک محرم کا نکاح کرنا درست ہے۔
دلیل :- حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نکاح کی حدیث ۔

سوال :- رمی کسے کہتے ہیں ۔؟
جواب :- جمرات (یعنی شیطانوں) پر کنکریاں مارنا رمی کہلاتا ہے۔

سوال :- رمل کسے کہتے ہیں ۔؟
جواب :- اکڑ کر شانے (کندھے) ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قدرے (یعنی تھوڑا) تیزی سے چلنا ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے کتنے پھیروں میں رمل فرمایا۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیروں میں رمل کیا اور چار میں عام چل چلے۔

سوال :- کسی نے رمل ترک کر دیا تو کیا حکم ہے ۔؟
جواب :۔ اس نے برا کیا ، اس پر کچھ نہیں

سوال :- عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَمُعَاوِيَةُ لَا يَمُرُّ بِرُكْنٍ إِلَّا اسْتَلَمَهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ مَهْجُورًا ---
ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- ابوالطفیل کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، معاویہ رضی اللہ عنہ جس رکن کے بھی پاس سے گزرتے، اس کا استلام کرتے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی کا استلام نہیں کیا، اس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بیت اللہ کی کوئی چیز چھوڑی جانے کے لائق نہیں ۔

سوال :- اضطباع کسے کہتے ہیں ۔؟
جواب :- مرد اپنی چادر سیدھی ہاتھ کی بغل سے نیچے اتار کر اس کے دونوں پلے الٹے کندھے پر اس طرح ڈالے کہ سیدھا کندھا کھلا رہے ۔

سوال :- إِنِّي أُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ ۔ یہ کس صحابی رسول کا فرمان ہے ۔؟
جواب :- حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

سوال :- سعی کرنے کی حکمت بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی، تاکہ مشرکین کو اپنی قوت دکھا سکیں ۔

سوال :- پچاس مرتبہ طواف کرنے کی کیا فضیلت ہے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے بیت اللہ کا طواف پچاس بار کیا تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل آئے گا جیسے اسی دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے ۔

سوال :- عصر و مغرب کے بعد طواف کرنا کیسا ۔؟

جواب :- طواف دن اور رات میں ہر وقت جائز ہے ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے طواف کی دو رکعتوں میں کونسی سورتیں تلاوت فرمائیں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے طواف کی دو رکعت میں اخلاص کی دونوں سورتیں یعنی «قل یا أیھا الکافرون» اور «قل ھو اللہ أحد» تلاوت فرمائیں ۔

سوال : عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ، قَالَ: بِأَرْبَعٍ: حدیث پاک میں مذکور چاروں باتوں کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- جنت میں صرف وہی جان داخل ہوگی جو مسلمان ہو، بیت اللہ کا طواف کوئی ننگا ہو کر نہ کرے۔ مسلمان اور مشرک اس سال کے بعد جمع نہ ہوں، جس کسی کا نبی اکرم ﷺ سے کوئی عہد ہو تو اس کا یہ عہد اس کی مدت تک کے لیے ہوگا۔ اور جس کی کوئی مدت نہ ہو تو اس کی مدت چار ماہ ہے۔

سوال :۔ سرکار علیہ السلام نے جوف کعبہ (یعنی کعبے کے اندر) نماز پڑھی یا نہیں ۔؟
جواب :- حضرت بلال کی روایت ہے کہ نماز پڑھی فتح مکہ کے موقع پر ۔
ابن عباس کی روایت ہے کہ نماز نہیں پڑھی بلکہ تکبیر کہی ۔
بعض علماء کے نزدیک کعبہ میں نماز درست نہیں ۔
امام مالک فرماتے ہیں ۔۔ نفل نماز پڑھ سکتے ہیں ۔
امام شافعی ۔ کعبہ میں کوئی سی بھی نماز پڑھنا درست ہے ۔
احناف کے نزدیک : جائز ہے ۔

سوال :- سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر طواف کس بنا پر فرمایا ۔؟
جواب :- 1 ۔۔ عذر کی وجہ سے
2 ۔۔ لوگوں کو زیارت کروانے کی وجہ سے تعداد بہت زیادہ تھی ۔

سوال :- حجر اسود کی سیاہ ہونے کے متعلق سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت سے اترا، وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا، لیکن اسے بنی آدم کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

سوال :- حجر اسود اور مقام ابراہیم کے نور کو اللہ پاک کیوں ختم فرمایا ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: حجر اسود اور مقام ابراہیم دونوں جنت کے یاقوت میں سے دو یاقوت ہیں، اللہ نے ان کا نور ختم کر دیا، اگر اللہ کریم ان کا نور ختم نہ کرتا تو وہ مشرق و مغرب کے سارے مقام کو روشن کر دیتے۔

سوال : عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: أَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَنَحْنُ وُقُوفٌ بِالْمَوْقِفِ مَكَانًا يُبَاعِدُهُ عَمْرٌو، فَقَالَ: إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ، يَقُولُ: كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ ۔۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- یزید بن شیبان کہتے ہیں: ہمارے پاس یزید بن مربع انصاری رضی اللہ عنہ تشریف لائے، ہم لوگ موقف (عرفات) میں ایسی جگہ ٹھہرے ہوئے تھے جسے عمرو بن عبداللہ سے دور سمجھتے تھے تو یزید بن مربع نے کہا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا بھیجا ہوا قاصد ہوں، تم لوگ مشاعر پر ٹھہرو کیونکہ تم ابراہیم کے وارث ہو۔

سوال :- جمع بین الصلاتین کا حکم مع اختلاف بیان کریں ۔؟

جواب :- جمع حقیقی : اس سے مراد دو الگ نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرکے پڑھنا۔

جمع صوری : اس مراد پہلی نماز کو اسکے آخری وقت میں اور دوسری کو نماز اسکے اول وقت میں پڑھنا۔

آئمہ ثلاثہ کے نزدیک ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع حقیقی کرنا صحیح ہے ۔

قول ثانی ۔۔ احناف کے نزدیک عرفہ اور مزدلفہ کے علاوہ کسی صورت میں بھی جمع بین الصلاتین جائز نہیں ہے ۔

دلیل ۔۔ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ما رایت رسول اللہ صلی صلوٰۃ قط فی غیر وقتھا

یعنی : میں نے رسول پاک ﷺ کو کبھی بھی نماز کو اسکے وقت کے علاوہ میں پڑھتے نہیں دیکھا۔

سوال :- سرکار علیہ السلام کس وقت رمی فرمایا کرتے ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ دسویں ذی الحجہ کو چاشت کے وقت رمی فرمایا کرتے تھے اور اس کے بعد زوال کے بعد کرتے۔

نوٹ ۔ جمرات (یعنی شیطانوں) پر کنکریاں مارنا رمی کہلاتا ہے۔

سوال :- عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ۔ ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمرات کی رمی اور صفا و مروہ کی سعی اللہ کے ذکر کو قائم کرنے کے لیے شروع کی گئی ہے ۔

سوال :- منی میں رات گزارنے کا حکم بیان کریں۔؟
جواب :- منی میں رات گزارنا احناف کے نزدیک سنت ہے۔ جبکہ دیگر آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔

سوال :- رمی کا وقت بیان کریں ۔؟
جواب :- رمی کی ابتدا زوال کے بعد سے لیکر اگلے دن صبح صادق تک ہے۔

سوال :- حجر اسود کو قیامت کے دن کس حال میں اُٹھایا جائے گا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود کے بارے میں فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ اسے قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی، جس سے یہ دیکھے گا، ایک زبان ہوگی جس سے یہ بولے گا۔ اور یہ اس شخص کے ایمان کی گواہی دے گا جس نے حق کے ساتھ اس کا استلام کیا ہو گا۔

سوال :- بیت اللہ کے گرد طواف کو کس عبادت کی مثل قرار دیا گیا۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کے گرد طواف نماز کی مثل ہے ۔ البتہ اس میں تم بول سکتے ہو(جب کہ نماز میں تم بول نہیں سکتے) تو جو اس میں بولے وہ زبان سے بھلی بات ہی نکالے ۔

سوال :- حدیث پاک میں حج اکبر کس دن کو فرمایا گیا۔؟
جواب :- دسویں ذی الحجہ کے دن کو ۔

سوال :- حج قران میں طواف ایک ھوگا یا ایک سے زائد ۔؟
جواب :- اس بات میں سب کا اتفاق ہے سرکار علیہ السلام نے تین طواف فرمائے ۔
4 کو 10 کو 13 کو طواف کیا سرکار علیہ السلام نے ۔

امام شافعی وغیرہ فرماتے ہیں۔ ۔ حج اور عمرہ کا طواف ایک ہی ہے ۔ لہذا قارن ایک طواف کرے گا ۔
حج قران کرنے والا جو طواف کرے گا وہ حج کا ہے باقی دوسرے عمرے کا طواف ہے ۔

احناف ۔۔ حج قران کرنے والا پہلے عمرے کا طواف کرے گا پھر طواف قدوم کرے گا
اگر طواف عمرہ میں قدوم کی نیت کرلے تو احناف کے نزدیک درست ہے ۔

قارن ایک ہی طواف کرے گا ۔ اس حدیث کا جواب ۔؟
طاف لهما طوافا واحدا۔ اس حدیث کا امام شافعی کو جواب ۔
جواب احناف :- جب سرکار علیہ السلام نے احرام باندھا تو حج و عمرے دونوں کا احرام باندھا تو اب سوال یہ ہوا کہ ان سے نکلنے کے لیے ایک طواف کریں گے یا الگ الگ تو راوی کا مطلب ہے کہ ایک طواف سے نکلیں گے ۔ الگ الگ طواف نہیں کریں گے ۔

سوال :- رمضان میں عمرہ کرنے کا کیا ثواب ہے ۔؟
جواب :- رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے ۔

سوال :- عبد الرحمن بن ابی بکر کو رسول اللہ ﷺ نے کس مقام سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو عمرہ کروانے کا حکم دیا۔؟
جواب :- مقام تنعیم سے ۔

سوال :- عمرہ کرنے کا شرعی طور پر کیا حکم ہے ۔؟
جواب :- امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک : عمرہ زندگی میں ایک بار حج کی طرح فرض ہے ۔
اور جو سنت کا قول ہے اس سے مراد اسکا ثبوت سنت سے ہے ۔
امام اعظم ابو حنیفہ اور امام مالک کے نزدیک عمرہ سنت مؤکدہ ہے ۔

ابواب التفسیر

سوال :- بغیر علم کے قرآن کی تفسیر کرنا کیسا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے بغیر علم کے قرآن کی تفسیر کی، تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے ۔
حکم == قرآنِ مجید کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا حرام ہے ۔

سوال :- تفسیر بالرائے اگر درست ثابت ہوئی تو کیا حکم ہے ۔؟
جواب :- حدیث پاک کے مطابق تفسیر بالرائے درست بھی ہو جائے تو غلط ہے۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ، فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الْأَرْضِ، فَجَاءَ مِنْهُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ، وَبَيْنَ ذَلِكَ، وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ ۔ ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک نے ساری زمین کے ہر حصے سے ایک مٹھی مٹی لیکر اس سے آدم (علیہ السلام) کو پیدا فرمایا۔ چنانچہ ان کی اولاد میں مٹی کی مناسبت سے کوئی لال، کوئی سفید، کالا اور ان کے درمیان مختلف رنگوں کے اور نرم مزاج و گرم مزاج، بد باطن و پاک طینت لوگ پیدا ہوئے ۔

سوال :- "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" کس صحابی رسول کی خواہش پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ۔؟
جواب :- حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ نے عرض کی : یا رسول اللہ! کاش ہم مقام (مقام ابراہیم) کے پیچھے نماز پڑھتے، تو اس پر یہ آیت مبارکہ: «واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى» تم مقام ابراہیم کو جائے صلاۃ مقرر کرلو ۔ نازل ہوئی ۔

سوال :- آیت مبارکہ "أمة وسطاً" میں وسط سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- وسط سے مراد عدل ہے ۔

سوال :- تحویل قبلہ کا حکم کب ہوا۔؟
جواب :- حضور علیہ الصلوۃ والسلام بحکم الٰہی سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔
تحویل قبلہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے ہی آپ کے دل میں کعبۃ اللہ کی طرف نماز پڑھنے کا شوق تھا۔
چنانچہ نصف شعبان 2 ہجری میں یہ حکم نازل ہوا۔
۔"فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَام"۔
ترجمہ:۔ پس آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔
فائدہ :- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ بنی سلمہ میں نماز ظہر کی دوسری رکعت کے رکوع میں تحویل قبلہ کا حکم ہوا جسکی کی ایک وجہ یہ تھی کہ منافق اور مومنین کی جانچ ہو سکے کہ کون سچا مسلمان ہے اور کون جھوٹا ہے۔

سوال :- تحویل قبلہ کی صورت میں تو عمل کثیر لازم آتا ہے اور عمل کثیر کی صورت میں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے ۔؟
جواب :- تحویل قبلہ نماز کی اصلاح کے لیے تھا اور نماز کی اصلاح کے لیے جو بھی عمل کثیر ہو تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی ۔

سوال :- «وقال ربكم ادعوني أستجب لكم» آیت مبارک میں دعا سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- دعا سے مراد عبادت ہے ۔

سوال : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ: أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰہِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ ،۔۔ ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ قابل نفرت وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ جھگڑالو ہو ۔

سوال :- ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک صلاۃ وسطی سے کون سی نماز مراد ہے ۔؟
جواب :- نماز فجر مراد ہے ۔
امام مالک و امام شافعی کے نزدیک صلاۃ وسطی سے مراد نماز فجر ہے ۔ حضرت ابن عباس کے قول کے مطابق ۔

سوال :- احناف کے نزدیک صلاۃ وسطی سے کون سی نماز مراد ہے۔ ؟
جواب :- نماز عصر
سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «صلاۃ وسطیٰ» عصر کی نماز ہے ۔

سوال :- حضرت ابرھیم علیہ السلام سے دوستی کے متعلق سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا نبیوں میں سے کوئی دوست ہوتا ہے، اور میرے دوست میرے باپ اور میرے رب کے گہرے دوست ابراہیم ہیں۔

نیاز رضا عطاری
جامعہ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

23 jan 2025